س) اسلام کا تعارف اور اس کے نمایاں پہلو:

ج) اسلام کا تعارف:

اسلام ایک ایسا دین ہے جس نے انسان کو انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لیے ایک متوازن اور مکمل تصورِ حیات دیا ہے، جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہے۔ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو خدا اور اس کے رسول ﷺ کی ہدایت کی روشنی میں زندگی کے تمام شعبوں کی تعمیر اور صورت گری کرتا ہے اور زندگی کے ہر پہلو کو ہدایت الٰہی کے نور سے منور کرتا ہے خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی، معاشی ہو یا سیاسی اور مسلکی ہو یا بین الاقوامی۔ اسلام کی اصل دعوت یہ ہے کہ خدا کی زمین پر خدا کا قانون جاری و ساری ہو اور دل کی دنیا سے لے کر تہذیب و تمدن کے ہر گوشے تک خالقِ حقیقی کی مرضی پوری ہو۔

خدا نے اپنے انبیاء اس لیے بھیجے کہ وہ ہدایتِ ربانی کے نور سے پوری دنیا کو منور کریں اور دینِ حق کی رہنمائی میں ایک نیا انسان اور ایک نیا معاشرہ قائم کریں۔ اسلام زندگی سے فرار کی نہیں، زندگی کی تعمیر کی تعلیم دیتا ہے اور پوری زندگی کو سنوارنے کے لیے ہدایت کا ایک مکمل نظام بھی پیش کرتا ہے۔

سورۃ آلِ عمران میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔"

اسلام کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم :-

اسلام کے لغوی معنی اطاعت، جھکنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔ اس کے دوسرے لفظی معنی "امن و سلامتی" کے ہیں۔ اصطلاحی اعتبار سے اسلام کے معنی ہیں "نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کے پاس سے جو خبریں اور احکام لے کر آئے اُن کی تصدیق کرنا اور اُن پر عمل کرنا۔

اسلام قرآن مجید کی روشنی میں :-

قرآن مجید میں کئی مقامات پر اسلام کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

سورۃ آل عمران میں ارشاد ہے:

"بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے"

سورۃ آل عمران میں ایک اور جگہ ارشاد ہے:

"اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔"

سورۃ لقمان میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"جو شخص اپنا اطاعت کا چہرہ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ (اپنے عمل اور حال میں) صاحب احسان

بھی ہو تو اس نے مضبوط حلقہ کو پختگی سے تھام لیا، اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔"

اسلام احادیث کی روشنی میں :-

احادیث میں بھی مختلف حوالوں سے اسلام کی حقیقت کو بیان کیا گیا ہے:

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا: "کون سا مسلمان افضل ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا:

"جس کسی کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں" (بخاری و مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں اور مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنی جان و مال پر محفوظ ہوں"

حضرت عبداللہ بن عمر رضی سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

"ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، وہ نہ تو اس پر ظلم کرتا ہے نہ اُسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے۔ جو شخص اپنے (مسلمان) بھائی کے کام آتا رہتا ہے اللہ اس کے کام میں (مدد کرتا) رہتا ہے اور جو شخص کسی مسلمان کی دنیاوی مشکل حل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی اُخروی مشکلات میں سے کوئی مشکل حل فرمائے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رض سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ؐ نے فرمایا:

"مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے وہ نہ اس سے خیانت کرتا ہے اور نہ اس سے جھوٹ بولتا ہے اور اسے ذلیل کرتا ہے، ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کی عزت، اس کا مال اور اس کا خون حرام ہے (دل کی طرف اشارہ فرمایا) تقویٰ یہ ہے، کسی مسلمان کے لیے اتنی برائی کافی ہے کہ وہ اپنے کسی مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔"

اسلام کے نمایاں پہلو:

اسلام کے آگے سر جھکا لینے کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے انسان کو پیدا کیا۔ اپنی نعمت سے پروان چڑھایا اور اسکے لیے سیدھا راستہ تیار کر کے اس پر چلنے کی ہدایت دی۔

۱۔ آسان دین:

اسلام کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ آسان دین ہے اس کی تعلیمات میں کوئی ابہام نہیں۔ اس کی بنیاد اس اقرار پر ہے کہ اللہ واحد ہے اسی نے کائنات کو پیدا کیا اور اپنے حکیمانہ قوانین کی بنیاد پر اس کا نظام چلا رہا ہے۔

۲۔ شرک نفی پر مبنی دین:

اسلام اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کی تمام صورتوں کو مسترد کرتا ہے۔ اسلام شرک عقل کی توہین اور انسانیت کا زوال قرار دیتا ہے۔

۳۔ حقیقی روحانیت پر مشتمل دین:

اسلام میں روحانیت مذہب کا نمایاں وصف ہے۔ جسم کی ضرورت مادی اشیاء میں پوری ہو جاتی ہے ان کے استعمال سے جو لذت حاصل ہوتی ہے۔ وہ بھی مادیت کو لیئے ہوئے ہوتی ہے۔ لہٰذا قابل غور امر یہ رہ جاتا ہے کہ روح کی شادمانی و مسرت کی اشیاء کیا ہیں؟ اور کیسے حاصل کی جا سکتی ہے۔

اسلام نے روحانیت کے اضافے کے لیے کچھ پابندیاں عائد کی ہیں مثلاً زنا، چوری، ڈاکازنی اور بد نظری وغیرہ ان بڑے گناہوں سے پرہیز انسان کی روحانیت میں حائل رکاوٹوں کو ختم کرتا ہے۔ ساتھ ساتھ نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کے اعمال انسان کی روحانیت ترقی کا باعث بنتے ہیں۔

۴۔ مکمل کتاب کا حامل دین:

اسلام مکمل کتاب کا حامل دین ہے۔ وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں۔ جس کا تعارف اللہ یوں کرواتا ہے۔

سورۃ بقرہ آیت نمبر ۲ میں ارشاد ہے۔

"یہ وہ کتاب ہے جس کے کتابِ الٰہی ہونے میں کوئی شک نہیں ہے"

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"ہم نے اس قرآن کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں"

۵۔ اخلاقِ حسنہ کا دین:

اسلام کی خصوصیات میں سے اخلاقِ حسنہ کی تعلیم بھی ہے۔ نبی اکرمؐ کا ارشاد ہے

"میں بزرگ ترین اخلاق اور نیک اعمال کی تکمیل کے لیے نبی بنایا گیا ہوں۔"

اسلام نے بتایا کہ برے اخلاق چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں۔

۱۔ جہل ۲۔ ظلم ۳۔ شہوت ۴۔ غضب

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"بلا شبہ شرک بہت بڑا ظلم ہے"

۶۔ عقل و فطرت پر مبنی دین:

اسلام کے اصول عقل و فطرت پر مبنی ہے۔ اس ~~کے لئے اس کا~~ کہ اس کا سینہ تمام نظاموں کے لئے کھلا ہوا ہے جو اس کے بلند اصول کے ساتھ ہم آہنگی کریں اور انسانیت کی خوش بختی کی وضاحت کریں

۷۔ اخوت پر مبنی دین:

اسلام کا نمایاں پہلو اخوت ہے۔ ۲

ریاست مدینہ کی بنیاد تو سب سے پہلے اخوت کے رشتے میں ریاست کے شہریوں کو باندھ دیا گیا جس سے ان کی رہائش اور خوراک کا بندوبست بھی ہوا۔ ساتھ ساتھ محبت میں اضافہ بھی

بقول علامہ اقبال

"اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
ہندوستان کا ہر پیرو جوان بے تاب ہو جائے"

۸- انسان کو بلندی پر پہنچانے والا دین :-

یہ اسلام کا احسان ہے جس نے انسان اور انسانیت کے درجے کو بلند کیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے نیک بندوں کو انسان بنا کر پھر ان کے مراتب روحانیت کو برتر ثابت کیا۔ اسلام کا مقصد یہ ہے کہ الوہیت کی صفت کا رتبہ بلند رہے۔ اور انسان کا درجہ بھی اپنے کمال تک پہنچ جائے، تب یہ تعلیم دی گئی کہ نیک لوگ بھی انسان ہی ہیں، اللہ کی مخلوق اور اللہ کے بندے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"اے حبیب ہم نے آپ سے پہلے جنہیں رسول بنا کر بھیجا وہ انسان ہی تھے ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے۔"

۹- محبت تقسیم کرنے والا دین :-

اسلام کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ، محبت تقسیم کرنے والا دین ہے۔ اسلام محبتِ الٰہی کی تعلیم ان الفاظ میں دیتا ہے کہ وہ رب العلمین ہے، ہر چیز جو نشو نما قبول کر سکتی ہے اسے وجود بخشنے والا اور اسکی ہستی کو قائم رکھنے والا وہ رحمٰن ہے یعنی کمال رحمت والا رحیم ہے۔

بقول مولانا حالی:

"کرو مہربانی تم اہلِ زمین پر
خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر"

۱۰) عالمگیر دین :-

اسلام ایک عالمی دین ہے۔ یہ کسی مخصوص ماحول میں محدود نہیں ہے۔ نہ کسی نسل یا زمانہ کے ساتھ خاص ہے یہ ایک مطلق انسانی حقیقت ہے جو ہر زمان و مکاں کے لئے سازگار ہے۔ رنگ، نسل اور قبیلے کی اہمیت نہیں جیسے اسلام عالمگیر دین ہے اسی طرح آخری رسالت بھی عالمگیریت کی حامل ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"اے نبی آپ ارشاد فرما دیجئے اے لوگوں! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں"

۱۱) فساد کی ممانعت پر مبنی :-

اسلام سرکشی اور فساد کا دشمن ہے اور شروع ہی سے آزادی انصاف کی صدا بلند کرتا ہے اور ظلم سے برات کا اعلان کرتا ہے اس حوالے سے ارشاد باری تعالیٰ ہے

"جس نے کسی ناحق انسان کو قتل کیا یا زمین میں فساد پھیلایا اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا۔"

۱۲) سماجی انصاف کا حامل دین :

اسلام کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ اس نے حقیقی سماجی انصاف اور حقیقی جمہوریت کے قیام کے لئے حکومت کا ایک ممتاز مثالی نظام پیش کیا جس کے سائے میں آزادیاں پروان چڑھیں اور عوام کو ہر ظالم کو ستم سے نجات ملی۔